سوال

(132)گاہکوں کو بھگتا لو پھر نماز پڑھ لینا!

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مجھے نماز پنجگانہ کی توفیق ملی ہوئی ہے، البتہ عموماً مجھے ایک مشکل پش آتی ہے، وہ یہ کہ میں والد صاحب کے ساتھ دکانداری کرتا ہوں۔جماعت کے اوقات میں اگر گاہکوں کا رَش ہو تو اباجان مجھے روک لیتے ہیں کہ ٹھہرو گاہکوں کو فارغ کر لیں پھر نماز پڑھیں گے۔اتنے میں جماعت نکل جاتی ہے۔ راہنمائی کریں کہ مجھے کیا کرنا چاہئے؟ کیا اس صورت میں والد صاحب کی بات ماننا ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ والد محترم کو احسن انداز سے قائل کرنے کی کوشش کریں۔ ان کے لیے اللہ سے دعا کریں۔ اگر وہ اپنے طرزِ عمل پر برقرار رہتے ہیں تو ان کی بات نہ ماننے میں آپ پر کوئی گناہ نہیں بلکہ آپ ان کی ایسی بات نہ مانیں کہ جس سے اللہ کی نافرمانی ہوتی ہو۔ اس سلسلے میں درج ذیل اصول، جو حدیث نبوی میں بیان ہوا ہے، ذہن مں رکھیں:

(لَا طَاعَةَ لِأَحَدٍ فِي مَعْصِيَةِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى) (مسند احمد 66/5)

''اللہ تبارک و تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں۔''

ایک روایت میں ہے:

(لاطاعة لمخلوق فی معصیة اللہ) (ایضا)

''اللہ کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں کی جاتی۔''

اس اصول کو سمجھنے کے لیے درج ذیل آیات کو بھی مدنظر رکھیں:

1۔ وَإِن جٰهَداكَ لِتُشرِكَ بى ما لَيسَ لَكَ بِهِ عِلمٌ فَلا تُطِعهُما ... ٨ ... سورة العنكبوت

''اوراگروہ دونوں (والدین) یہ کوشش کریں کہ تَومیرے ساتھ اسے شرک کرے جس کاتجھے علم نہیں توان کی اطاعت نہ کرنا۔''

2۔ وَإِن جـٰهَداكَ عَلىٰ أَن تُشرِكَ بى ما لَيسَ لَكَ بِهِ عِلمٌ فَلا تُطِعهُما... ١٥ ... سورة لقمان

''اوراگروہ دونوں تجھ پراس بات کا دباؤڈالیں کہ تُومیرے ساتھ شرک کرے جس کاتجھے علم نہ ہوتوتُواُن کاکہنا نہ ماننا۔''

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اذان و نماز، صفحہ:356

محدث فتویٰ